اچھے اعمال کی برکتیں

23 January 2020

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Sisters)

ہر مبلغہ بیان کرنے سے پہلے تین بار پڑھ لے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

معراج کے دُولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالیشان ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَکَّلَ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَاِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْكَ

بے شک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے) فُلاں بن فُلاں نے آپ پر یہ دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔

(مجمع الزوائد کتلب الادعیة، باب فی الصلاۃ علی النبی... الخ، ۱۰/ ۲۵۱، حدیث: ۱۷۲۹۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے! اللہ پاک کی رضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتی ہیں۔ فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ "نِیَّةُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مسلمان کی

نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ [1]

اہم نکتہ: نیک اور جائز کام میں جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

موقع کی مناسبت اور نوعیت کے اعتبار سے نیتوں میں کمی، بیشی و تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گی۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گی۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرک کر دوسری اسلامی بہنوں کے لئے جگہ کُشادہ کروں گی۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گی، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گی۔ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوااللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والی کی دل جُوئی کے لئے پست آواز سے جواب دوں گی۔ اجتماع کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گی۔ دورانِ بیان موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچوں گی، نہ بیان ریکارڈ کروں گی نہ ہی اور کسی قسم کی آواز کہ اِس کی اجازت نہیں، جو کچھ سنوں گی، اسے سن اور سمجھ کر اس پہ عمل کرنے اور اسے بعد میں دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کی سعادت حاصل کروں گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! یقیناً اچھے اعمال بے شمار ہیں، **جیسے** ☆عِلْمِ دِین سیکھنا ☆نماز روزے کی پابندی کرنا ☆درودِ پاک پڑھنا ☆روزانہ غور و فکر یعنی اپنے اعمال کا محاسبہ کرنا ☆اچھے اَخلاق سے پیش آنا ☆تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنا ☆صدقہ و خیرات کرنا ☆ماں باپ کی فرمانبرداری ☆محرم رشتہ داروں سے اچھا سُلوک کرنا ☆بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنا ☆مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنا اور پڑھانا ☆ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت

---

[1] ...معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی...الخ، ۶/۱۸۵، حدیث:۵۹۴۲

کرنا ☆مَدَنی درس دینا اور اس میں شرکت کرنا ☆ نیکی کی دعوت دینا اور بُرائی سے منع کرنا ☆انفرادی کوشش کرنا ☆گھر میں مَدَنی ماحول بنانا ☆ اسی طرح گناہوں جیسے ☆جھوٹ ☆غیبت ☆چُغلی ☆حسد ☆بد گُمانی سب سے بچنا اَلْغَرَض !اچھے اعمال بے شمار ہیں۔

یاد رکھئے!یہ دنیا عمل کرنے کی جگہ ہے ،ہم یہاں جو بھی عمل کریں گی، اُس کی سزا یا جزا ہمیں آخرت میں ملے گی، عمل اچھا ہوگا تو اُس کی جزا بھی اچھی ہوگی اور عمل بُرا ہوا تو اس کا نتیجہ (Result) بھی بُرا ہی ہو گا ،آج کے بیان میں ہم اچھے اعمال کی برکتوں کے بارے میں سُنیں گی، عمل کی اَہَمِّیَّت پر بھی کچھ نکات بیان کئے جائیں گے۔اس میں شک نہیں کہ اعمال کا بدلہ آخرت میں ملے گا،لیکن دنیا میں بھی اچھے اعمال کی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں،اس سے متعلق بھی کچھ واقعات اور نکات پیش کئے جائیں گے۔اے کاش!پورا بیان اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ مکمل توجہ کے ساتھ سُننا نصیب ہو جائے۔اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چار دِرہموں کے بدلے چار دُعائیں

حضرت مَنْصُور بن عَمّار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک روز بیان فرمارہے تھے،کسی حَقْ دار نے چار (4)دِرْہَم کا سوال کیا۔ حضرت سَیِّدُنا مَنْصُور رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اِعْلان فرمایا: جو اِس کو چار (4)دِرْہَم دے گا، میں اُس کے لیے چار(4) دُعائیں کروں گا۔ اُس وقت وہاں سے ایک غُلام گزر رہا تھا،ایک ولیِ کامِل کی رَحْمَت بھری آواز سُن کر اُس کے قَدَم تھم گئے اور اُس کے پاس جو چار(4)دِرْہَم تھے، وہ اُس نے سائِل کو پیش کردیئے۔ حضرت مَنْصُور رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: بتاؤ کون کون سی چار(4) دُعائیں کروانا چاہتے ہو؟ عرض

کیا(۱) میں غُلامی سے آزاد کر دِیا جاؤں (۲) مجھے اِن دراہم کا بدلہ مِل جائے (۳) مجھے اور میرے آقا کو تَوبہ نَصِیب ہو (۴) میری، میرے آقا کی، آپ کی اور تمام حاضرین کی بَخْشِش ہو جائے۔ حضرت مَنْصُور رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا فرمادی۔ غُلام اپنے آقا کے پاس دیر سے پہنچا، آقا نے سببِ تاخیر دریافت کِیا تو اُس نے واقعہ کہہ سُنایا۔ آقا نے پُوچھا: پہلی دُعا کون سی تھی؟، غُلام بولا میں نے عَرض کِیا: دُعا کیجئے! میں غُلامی سے آزاد (Free) کر دِیا جاؤں۔ یہ سُن کر آقا کی زبان سے بے سَاخْتہ نِکلا **"جا تُو غُلامی سے آزاد ہے۔"** پُوچھا دُوسری دُعا کون سی کروائی؟ کہا: جو چار(4) دِرْہَم میں نے دے دیئے ہیں، اُس کا نِعْمَ الْبَدَل مِل جائے۔ آقا بول اُٹھا: **"میں نے تجھے چار**(4) **دِرْہَم کے بدلے چار ہزار دِرْہَم دیئے۔"** پُوچھا: تیسری دُعا کیا تھی؟ بولا: مجھے اور میرے آقا کو گُناہوں سے تَوبہ کی توفیق نَصِیب ہو جائے۔ یہ سُنتے ہی آقا کی زبان پر اِسْتِغْفار جارِی ہو گیا اور کہنے لگا: **"میں اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے تمام گُناہوں سے تَوبہ کرتا ہوں۔"** پھر کہا: چوتھی دُعا کیا تھی؟ غلام نے جواب دیا: میں نے اِلْتِجا کی کہ میری، میرے آقا کی، آپ جناب کی اور تمام حاضرینِ اِجتماع کی مغْفِرت ہو جائے، یہ سُن کر آقا نے کہا: تین(3) باتیں جو میرے اِختیار میں تھیں، وہ میں نے کر لی ہیں، چوتھی بات کہ سب کی مَغْفِرت ہو جائے، یہ میرے اِخْتیار سے باہر ہے۔ دن گزرا، جب رات ہوئی تو اُسی آقا نے خواب میں کسی کہنے والے کو سُنا: جو تمہارے اِخْتیار میں تھا، وہ تم نے کر دِیا اور میں اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن ہوں، میں نے تمہیں تمہارے غُلام، مَنْصُور اور وہاں مَوجُود تمام حاضرین کو بَخش دِیا۔ (روض الریاحین، ص ۲۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! بیان کردہ حکایت سے تین(3) باتیں حاصل ہوئیں:

(1) اس حکایت سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ والوں کی دعائیں حاصل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں

جانے دینا چاہیے، اللہ پاک کے یہ نیک بندے جب اللہ پاک سے کسی چیز کا سوال کرتے ہیں تو وہ ان کے سوالات کو رد نہیں فرماتا۔

(2) دوسری بات یہ پتا چلی کہ انسان کو معلوم ہو یا نہ ہو مگر نیک عمل کی برکتیں ضرور ملتی ہیں۔ ہاں کبھی وہ برکتیں ظاہر ہوجاتی ہیں اور کبھی ظاہر نہیں ہوتیں۔ اس لیے کوئی بھی نیک عمل چاہے کتنا چھوٹا ہی کیوں نہ ہو، ہمیں اسے چھوڑنا نہیں چاہیے۔نیک اعمال کا اس دنیا میں بھی فائدہ ہوتاہے مگر ہمیں ہر بار نظر نہیں آتا۔آخرت میں اللہ پاک کی رحمت سے ضرور اس کا فائدہ ہو گا اور ہمیں نظر بھی آئے گا۔

(3)تیسری بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ **صدقہ** دینے کی بڑی برکتیں ہیں، **صدقہ** دینے سے بلائیں ٹلتی ہیں، **صدقہ** دینے سے مصیبتیں دُور ہوتی ہیں، **صدقہ** دینے سے پریشانیاں ختم ہوتی ہیں، **صدقہ** دینے سے بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ لہٰذا راہِ خُدا میں دل کھول کر خرچ کرنا چاہیے۔ یاد رکھئے! **صدقہ** کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ ہم جب تک امیر وکبیر نہ ہوجائیں، خوب بینک بیلنس (Bank Balance) نہ بنالیں، اُس وقت تک **صدقہ** ہی نہ کریں بلکہ ہمیں جیسی طاقت ہے، اُس کے مطابق چھوٹی سی چیز بھی صرف اللہ پاک کی رِضا کیلئے خرچ کریں گی تو اس کا فائدہ دنیا میں بھی ملے گا اور آخرت میں بھی نَجات کا سبب ہوگا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نیک عمل پر آخرت کا مدار ہے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس میں کوئی شک نہیں کہ جب موت آتی ہے تو گھر والے یہیں رہ جاتے ہیں۔صِرف میّت کو تنگ و اندھیری قبر میں اتار دیا جاتا ہے۔ ہاں !صرف نیک عمل ہی قبر میں کام آتا ہے۔عمومی صورتحال یہ ہوتی ہے کہ ہر فرد بس اسی فکر میں مُبْتَلا ہو جاتا ہے کہ میرا کیا بنے گا؟۔ اس بات کی فکر شاید کسی کو نہیں ہوتی کہ میّت کے ساتھ کیا ہوگا؟بد قسمتی کے ساتھ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ میّت ابھی گھر پر رکھی ہوتی ہے اورمیّت کے وُرَثاء اس کی جائیداد اور پیسے کی تقسیم کے لیے لڑرہے ہوتے ہیں،اے کاش! میّت سے عبرت حاصل کرتے ہوئے ہم اپنی موت کی تیاری کرنے میں لگ جائیں۔ اس لیے آج وقت ہے،اپنے آنے والے کل کی فکر کیجئے۔

نیک عمل کی صورت میں قبر و آخرت میں کام آنے والی نیکیاں اکٹھی کرلینی چاہئیں۔ اس بات کو ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ مرنے کے بعد صِرف اور صِرف نیک عمل کام آئے گا،بُلند وبالا کوٹھیاں ،عالی شان محلّات، اُونچے اُونچے مکانات، مال و دولت کی کثرت، بینک بیلنس، بڑے بڑے پلاٹ ، لہلہاتے کھیت اور خوب صورت باغات،ان میں سے کچھ بھی قبر میں ساتھ نہیں جائے گا۔ بلکہ یہ سب کا سب اِدھر ہی رہ جائے گا،جیسا کہ

نصیحت آموز کلمات

حضرت محمد بن حسین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:میں نے حضرت ابو معاویہ اسود رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آدھی رات کے وقت دیکھا کہ آپ مسلسل رو رہے تھے اور آپ کی زبانِ مبارک پر یہ نصیحت آموز کلمات جاری تھے :☆خبردار !جس نے دنیا ہی کو اپنا مقصد بنا لیا اور ہر وقت اُسے حاصل

کرنے میں لگا رہا تو کل قیامت کے دن اسے بہت زیادہ غم وپریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ☆جو شخص آخِرت میں پیش آنے والے معاملات کو یاد رکھتا ہے اور قیامت کے دن پیش آنے والی سختیوں اور گھبراہٹوں کو ہر دم پیشِ نظر رکھتا ہے تو اس کا دل دنیا سے بیزار ہوجاتا ہے۔ ☆ اگر تُو چاہتا ہے کہ تجھے آرام وسکون اور عظیم نعمتیں ملیں تو رات کو کم سویا کر اور راتوں کو جاگ کر عبادت کرنے کو اپنا معمول بنا لے۔ ☆جب تجھے کوئی نصیحت کرے،نیکی کی دعوت دے اور بُرائی سے منع کرے تو اس کی دعوت قبول کر۔ تُو اپنے آپ کو اس عظیم دن کے لئے تیار رکھ جب تیرا سامنا اللہ پاک سے ہوگا، تُو اس کی بارگاہ میں حاضر ہوگا،پھر تجھ سے سوال وجواب ہوں گے، اس سخت دن کی تیاری میں ہر وقت خود کو مشغول رکھ۔ ☆نیک اعمال کی کثرت کر اور اپنے آخرت کے خزانے کونیک اعمال کی دولت سے جلد از جلد بھرنے کی کوشش کر۔ ☆فضول مصروفیات کوچھوڑدے اور موت سے پہلے موت کی تیاری کرلے ورنہ بعد میں بہت پچھتاوا ہوگا۔☆جس وقت تیری روح نکل رہی ہوگی اور گلے تک پہنچ جائے گی تو تیری تمام پسندیدہ چیزیں جن کی تُو خواہش کیا کرتا تھا سب کی سب دنیا ہی میں رہ جائیں گی اور اس وقت تیرا افسوس اِنتہا کو پہنچ چکا ہوگا،لہٰذا اس وقت سے پہلے آخرت کی تیاری کرلے۔(عیون الحکایات،ص ۱۵۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھے اعمال کی جزا جنّت ہے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! واقعی خوش نصیب ہے وہ انسان جو اس فانی دنیا میں نیک اعمال کی صورت میں ہمیشہ رہنے والی آخرت کی تیاری کر جائے، اگر اللہ پاک کی رحمت

شاملِ حال رہے تو نیک اعمال کی بَرَکت سے قبر بھی بہتر ہوگی، آخرت میں بھی بیڑا پار ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللہ ہنستے مسکراتے مکی مَدَنی آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیچھے پیچھے جنت میں داخل ہوجائیں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیاری پیاری اسلامی بہنو! قرآن کریم میں مختلف مقامات پر بیان ہُوا ہے کہ جو اچّھے اَعمال کریں گے اُنہیں جنّت ملے گی، چُنانچِہ

اللہ پاک پارہ 30 سُوْرَۃُ الْبَیِّنَہ کی آیت نمبر 7 اور 8 میں ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓىٕكَ هُمْ خَیْرُ الْبَرِیَّةِ ؕ⑦ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۠⑧ (پ۳۰،البینہ:۷،۸)

ترجَمۂ کنزالعرفان: بیشک جو ایمان لائے اورانہوں نے اچھے کام کئے وہی تمام مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔ان کا صلہ ان کے ربّ کے پاس بسنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

اسی طرح پارہ 11، سورۂ یُونُس آیت نمبر 9 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ یَهْدِیْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِیْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ⑨ (پ۱۱،یونس:۹)

ترجَمۂ کنزالعرفان: بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کئے ان کا رب ان کے ایمان کے سبب ان کی رہنمائی فرمائے گا۔ ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ (وہ) نعمتوں کے باغوں میں ہوں گے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! غور کیجئے !نیک اعمال کی اس سے بڑھ کر اور کیا برکتیں ہوسکتی ہیں کہ ان کے سبب جنّت جیسی عالیشان اورہمیشہ رہنے والی نعمت بھی مل سکتی ہے۔

یقیناً عقلمند وہی ہے جوجنّت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کو اِس جہان کی فانی نعمتوں پر ترجیح دے اوراُن نعمتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جو ہمیشہ رہنے والی ہیں۔یقیناً دُنیا کی مَحبَّت اور مال و دولت کی خواہش سے بچ کر جنّت پانے کے لیے عمل کرنا انتہائی مشکل ہے۔ لیکن اگر ہم آخرت میں ملنے والی آسانیوں،خوشیوں اورسہولتوں پر نظر رکھیں گی تو یقیناً ہمارے لیے عمل کرنا آسان ہو گا۔ اس کو یُوں سمجھئے کہ اگر کسی کے سامنے ایک سو(100)روپے کا نوٹ رکھا جائے، اسی کے برابر میں ایک لاکھ (100000)روپے کے نوٹوں کی گڈی بھی رکھ دی جائے، پھران دونوں میں سے کسی ایک کو لینے کا اِختیار دِیا جائے تو یقیناً وہ ایک لاکھ (100000)روپے ہی لینا پسند کرے گی۔ بالکل اسی طرح دُنیا اور جو کچھ اس میں ہےاس کی مثال ایک سو(100)روپے کے نوٹ جیسی ہے۔جبکہ آخرت میں ملنے والے فائدے اور جنَّت میں ملنے والی نعمتیں تو ایسی ہیں جن کا کوئی مول ہی نہیں، کیونکہ دُنیا کی عارضی نعمتوں کا جنَّت کی ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے کوئی مُقابلہ ہی نہیں ۔آیئے!ترغیب کے لیے"**جنَّت کی چند بہاریں**"ملاحظہ کیجئے،چُنانچہ

جنّت کی بہاریں

اگر جنَّت کی کوئی ناخُن بھر چیز دُنیا میں ظاہر ہوجائے تو آسمان و زمین اُس سے آراستہ ہوجائیں۔ (ترمذی،كتاب صفة الجنة،باب ما جاء في صفة اهل الجنة،۲۴۱/۴،حدیث:۲۵۴۷)،جنّت کی دِیواریں سونے چاندی کی اینٹوں اور مشک کے گارے سے بنی ہیں۔(مجمع الزوائد،كتاب اهل الجنة،باب في بناء

الجنة وصفتها، ۷۳۲/۱۰، حدیث:۱۸۶۴۲)، جنّت میں چار (4)دَریا ہیں:ایک پانی کا ،دُوسرا دُودھ کا، تیسرا شہد کا ، چوتھا شَراب کا۔ پھر اِن سے نہریں نکل کرہر ایک کے مَکان میں جارہی ہیں۔ نہروں کا ایک کنارہ موتی کا اوردُوسرا یاقُوت کا ہے اور اِن نہروں کی زمین خالِص مُشک کی ہے۔(الترغیب والترھیب،کتاب صفة الجنة والنار،فصل فی انھار الجنة، ۳۱۵/۴،حدیث۵۷۳۴/۳۵)، جنّت میں ہر قسم کے لذیذ سے لذیذ کھانے ملیں گے،جو چاہیں گے فوراً ان کے سامنے مَوْجُود ہو گا۔(تفسیرابن کثیر،۱۶۲/۷)،اگر کسی پرند کو دیکھ کر اس کے گوشت کھانے کو جی چاہے گا تو اُسی وَقْت بُھناہوا(Roasted)، اُن کے پاس آجائے گا۔ (الترغیب والترھیب،کتاب صفة الجنة والنار، ۲۹۲/۴، حدیث:۷۳)، اگرپانی وغیرہ کی خواہش ہوگی تو کُوزے خُود ہاتھ میں آجائیں گے،ان میں ٹھیک اَندازے کے مطابق پانی،دُودھ،شراب، شہد ہوگا کہ ان کی خواہش سے(نہ تو)ایک قَطرہ کم (ہوگااور) نہ زِیادہ،پینے کے بعد (وہ کُوزے) خُودبخود جہاں سے آئے تھے،چلے جائیں گے۔(الترغیب والترھیب،کتاب صفة الجنة والنار، ۲۹۰/۴،حدیث:۶۶)

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے جنّت کی طلبگار اسلامی بہنو!جنت اور اس کی یہ بہترین نعمتیں ہمارا بھی مقدر بن سکتی ہیں ،جبکہ ہم اچھے اعمال اور خوب خوب نیکیاں کرنے والی بن جائیں۔ بعض نیک اعمال ایسے ہوتے ہیں جو بظاہر چھوٹے محسوس ہوتے ہیں ،لیکن ان کی ایسی ایسی برکتیں ظاہر ہوتی ہیں کہ عقل حیران ہو جاتی ہے۔ آیئے !اس طرح کی ایک روایت سنتی ہیں:

راستے کا کانٹا ہٹانا بخشش کا سبب بن گیا

اللہ پاک کے ولی حضرت منصور رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے وصال کا وقت قریب آیا تو رونے لگے اور اتنا بے قرار ہوئے جیسے کوئی ماں اپنے بچے کی موت پر بے قرار ہوتی ہے۔ لوگوں نے پوچھا: حضرت! آپ کیوں رو رہے ہیں؟ جبکہ آپ نے تو بڑی پاکیزہ اور پرہیز گاری کی زندگی گزاری ہے اور اَسّی سال (80) اپنے ربِّ کریم کی عبادت کی ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ نے فرمایا: میں اپنے گناہوں کی نُحُوست پر آنسو بہا رہا ہوں، جن کی وجہ سے میں اپنے ربِّ کریم کی رحمت سے دُور ہوں۔ یہ فرما کر آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ دوبارہ رونے لگے۔ پھر کچھ دیر بعد اپنے بیٹے سے ارشاد فرمایا: میرے بیٹے! میرا چہرہ قبلے کی طرف پھیر دو، جب میری پیشانی سے قطرے ظاہر ہونے لگیں، میری آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں تو میری مدد کرنا اور کلمہ شریف پڑھنا، شاید مجھے کچھ آرام آ جائے۔ میرے مرنے کے بعد جب مجھے دفن کر و اور میری قبر پر مٹی ڈال چکو تو وہاں سے روانہ ہونے میں جلدی مت کرنا بلکہ میری قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ" پڑھنا کہ اس سے مجھے مُنْکَر نَکِیْر کے سوالوں کا جواب دینے میں آسانی ہو سکتی ہے، اس کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا کرنا: اے مالک! یہ تیرا بندہ ہے، اس نے جو گناہ کئے سو کئے، اگر تُو اسے عذاب دے تو یہ اسی کا حق دار ہے اور اگر تُو اسے معاف کردے تو یہ تیرے شایانِ شان ہے۔ پھر مجھے الوداع کہتے ہوئے واپس پلٹ آنا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کے انتقال کے بعد بیٹے نے آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کی وصیتوں پر عمل کیا۔ پھر اس نے دوسری رات خواب میں آپ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہ کو دیکھا تو پوچھا: ابّا جان! کیا حال ہے؟ جواب دیا: میرے بیٹے! معاملہ تو اتنا مشکل اور سخت تھا کہ تُو تصور بھی نہیں کر سکتا، جب میں اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں حساب کے لئے کھڑا ہوا تو اس نے فرمایا: میرے بندے! بتا! میرے لئے کیا لے کر آیا ہے؟ میں نے عرض کی: یااللہ! ساٹھ (60) حج لایا

ہوں۔جواب ملا:ان میں سے ایک بھی قبول نہیں۔یہ سُن کر مجھ پر لرزہ طاری ہوگیا۔اللہ پاک نے پھر پوچھا:بتا !اور کیا لایا ہے؟ میں نے عرض کی:ایک ہزار (1000)دِرہم کا صدقہ وخیرات۔ارشاد فرمایا :ان میں سے ایک درہم بھی مجھے قبول نہیں۔میں نے کہا:اے ربِّ کریم!پھر تو میں ہلاک ہوگیا اور اب میرے لئے تباہی وبربادی ہے۔تو ربِّ کریم نے ارشاد فرمایا:کیا تجھے یاد ہے کہ ایک مرتبہ تُو اپنے گھر سے باہر کہیں جارہا تھا کہ راستے میں تُو نے ایک کانٹا دیکھا اور لوگوں کو تکلیف سے محفوظ رکھنے کی نِیّت سے وہ کانٹا راستے سے ہٹادیا تھا ؟، میں نے تیرا وہی عمل قبول کرلیا اور اسی کی وجہ سے تیری بخشش فرما دی۔(حکایات الصالحین،ص۵۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھے اعمال کی برکتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اِخلاص سے کئے جانے والے نیک اعمال کی بَرَکت سے بندہ بڑی بڑی مصیبتوں سے بچ جاتا ہے۔ ☆ **اچھے اعمال کی بَرَکت** سے اللہ پاک کی رِضاحاصل ہوتی ہے، ☆ **اچھے اعمال کی بَرَکت** سے جنّت کی نعمتیں نصیب ہوتی ہیں،☆**اچھے اعمال کی بَرَکت** سے عذابِ قبر و حشر سے نجات ملتی ہے، ☆ **اچھے اعمال** گُناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہیں،☆ **اچھے اعمال** رحمتِ الٰہی اُترنے کا سبب ہیں،☆ **اچھے اعمال کے بدلے** دنیا و آخرت میں اچھا بدلہ ملتا ہے ،☆ **اچھے اعمال** قبر میں اچھی اورپیاری شکل اِختیار کرکے آئیں گے اور آرام و سکون کا باعث بنیں گے، ☆ **اچھے اعمال** کی وجہ سے انسان لوگوں میں اچھا پہچانا جاتا ہے۔☆ **اچھے اعمال** کی وجہ سے عمر میں اضافہ

ہوتا ہے،☆ **اچھے اعمال** کرنے میں دُنیا و آخرت کی سلامتی و عافیت اور نجات ہے ۔ ☆ اور **اچھے اعمال** مزید اچھے اعمال کی توفیق کا سبب بھی بنتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دنیا دارُالعَمَل ہے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ دنیا عمل کرنے کی جگہ ہے اور آخرت بدلہ ملنے کا مقام۔ہم دنیا میں جو اچھا یا بُرا بیج بوئیں گی، اس کی فصل آخرت میں کاٹیں گی،اچھا یا بُرا بدلہ ملنے کو اُردو میں ”جیسی کرنی ویسی بھرنی“، ”جیسا کرو گی ویسا بھرو گی “،”جیسا بوؤ گی ویسا کاٹو گی “ اور”مُکافاتِ عمل“ جبکہ عربی زبان میں”کَمَا تَدِین تُدَان“کہا جاتا ہے ۔

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

پیارے آقا،مدینے والے مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:”اَلْبِرُّ لَا یَبْلَی وَالْاِثْمُ لَا یُنْسَی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ فَکُنْ کَمَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ“یعنی نیکی پُرانی نہیں ہوتی اور گناہ بُھلایا نہیں جاتا، جزا دینے والا (یعنی اللہ پاک) کبھی فنا نہیں ہوگا، لہٰذا جو چاہو بن جاؤ،تم جیسا کروگے ویسا بھروگے۔“(مصنف عبدالرزاق،کتاب الجامع،باب الاغتیاب والشتم،۱۰/۱۸۹،حدیث:۲۰۴۳۰)

حضرت علّامہ عبدُالرّؤف مَناوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی جیسا تم کام کرو گے، ویسا تمہیں اس کا بدلہ ملے گا،جو تم کسی کے ساتھ کرو گے وہی تمہارے ساتھ ہوگا۔(التیسیر،۲/۲۲۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دوسروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیجئے

پیاری پیاری اسلامی بہنو! ہمیں چاہئے کہ☆کسی کو تکلیف نہ دیں ،☆کسی کی چیز نہ چُرائیں ،☆کسی کی چیز پربِلااِجازتِ شرعی قبضہ نہ کریں،☆کسی کو دھوکہ نہ دیں ،☆کسی پر جھوٹا اِلزام نہ لگائیں ،☆کسی کا قرض نہ دبائیں، ☆کسی کی گھریلو زندگی خراب نہ کریں،☆کسی کے بارے میں بدگمانیاں نہ پھیلائیں،☆کسی کا دل نہ دکھائیں،☆کسی کی پیٹھ پیچھے بُرائیاں نہ کریں،☆کسی کا مذاق اُڑا کر اس کی عزّت کا جنازہ نہ نکالیں ، ☆ سازشیں کرکے کسی کی ترقی میں روڑے نہ اَٹکائیں☆ اور کسی کی بُرائیاں لوگوں میں پھیلا کر اسے بدنام نہ کریں، کیونکہ آج ہم کسی کے ساتھ جیسا سُلوک کریں گی کل کو وہی ہمارے ساتھ بھی ہوسکتا ہے ۔اس کے بجائے اگر ہم ہر ایک کی عزّت کا تَحَفُّظ کریں، ہر امانت کاتَحَفُّظ کریں اور وقت پر واپس لوٹائیں، ہر ایک سے سچ بولیں،ہر ایک کا احترام کریں، ہر ایک کے بارے میں اچھا گُمان رکھیں، ہر ایک کی خیر خواہی کریں تو کچھ بعید نہیں کہ ہم سے بھی ہر ایک یہی برتاؤ کرنے لگے۔ یاد رکھئے ! جس طرح بُرا عمل بُرائی کے دروازے کھول دیتا ہے، اسی طرح اچھا عمل اچھائی کی کئی صورتیں بنادیتا ہے اور آخرِ کار اچھے عمل کی جزاضرور ملتی ہے۔

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

روزانہ اچھے اعمال کرنے کا نسخہ!

پیاری پیاری اسلامی بہنو! زندگی کا کچھ بھروسانہیں ،ان سانسوں کو غنیمت جانتے ہوئے نیکیوں کے ذریعے اپنی آخرت بہتربنانے میں لگ جانا چاہئے ،سانسوں کی یہ مالا نہ جانے

کب اچانک ٹُوٹ کر بکھر جائے،خدانخواستہ ہمیں گُناہوں سے توبہ کا وَقْت بھی نہ مل سکے اور ہماری آخرت برباد ہوجائے۔ لہٰذا ہمیں بھی اپنی آخرت بہتر بنانے کیلئے روزانہ کچھ نہ کچھ اچھے اعمال کرنے کاہدف (Target) بنا لینا چاہیے تاکہ نیک اعمال کی عادت بن سکے۔اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ **مَدَنی انعامات** پر عمل اور روزانہ **غور و فکر** کرتے ہوئے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کیجئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مَدَنی انعامات روزانہ نیکیاں کمانے کا وہ عظیم مَدَنی نسخہ ہے جس کے ذریعے صبح سے لے کر رات سونے تک اچھے اعمال کرنے کے کثیر مواقع ملتے ہیں، بعدِ فجر 3 آیات مع ترجمہ و تفسیر تلاوت کرنا یا سُننا،اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھنا،پانچوں نمازیں اداکرنا،نمازِ پنجگانہ کے بعد نیز سوتے وقت کم از کم ایک ایک بار آیَۃُ الْکُرسی ،سُورۂ اِخْلاص اور تسبیحِ فاطمہ پڑھنا،رات میں سُورۂ مُلک پڑھنا یا سُننا،مَدَنی درس(درسِ فیضانِ سُنّت وغیرہ (دینے یا سننے کی سعادت پانا،مدرسۃ المدینہ(بالغات (میں پڑھنا یا پڑھانا،ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت و مَدَنی مذاکرے دیکھنا اور دیگر مَدَنی انعامات پر عمل کے ذریعے ثواب کا ڈھیروں خزانہ حاصل کرسکتی ہیں۔

یاد رکھئے!شیطان کبھی بھی یہ نہیں چاہے گا کہ ہم مَدَنی انعامات پر عمل کرکے دن بھر میں اتنی زیادہ نیکیاں کرنے میں کامیاب ہوجائیں،وہ اس نیک کام سے روکنے کے لیے لاکھ کوششیں کرے گا،طرح طرح کے وسوسوں مثلاً"میں تو بہت مصروف ہوں"،"اتنا وقت کہاں ہے؟"،"کل سے کروں گی "میں مُبْتَلا کر کے بہکانے کی کوشش کرے گا۔ اگرہم ان وسوسوں پر توجہ دیئے بغیر مَدَنی انعامات پرکچھ دیر کے لیے غور کریں تو شاید حیران رہ جائیں کہ جن مَدَنی انعامات پر عمل کرنا مُشکل(Difficult) لگتا ہے،ان پر عمل کرنا تو بہت ہی آسان ہے۔

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آپ کو اچھی طرح اندازہ ہو گیا ہو گا کہ شیطان ہمیں جن مَدَنی انعامات پر عمل کرنا مشکل محسوس کروارہا تھا،ان پر عمل کرنا تو بہت ہی آسان ہے۔موجودہ دور میں ایک مسلمان کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل کس قدر ضروری ہے ،اس کا اندازہ اسی وقت ہو سکے گا جب ہم مَدَنی انعامات کے رسالے کا غور سے مُطالعہ کریں گی۔ ان مَدَنی انعامات میں فرائض و واجبات اور سُنَن و مُستحبّات پر عمل کی ترغیب کے ساتھ ساتھ کہیں اخلاقیات کے نکات ہیں تو کہیں گُناہوں سے بچنے اور آسانی سے نیکیاں کرنے کے طریقے اپنی برکتیں لُٹا رہے ہیں۔لہٰذا اگرہم بھی گناہوں کی بیماریوں سے چھٹکارا پاکر نیکیوں کی شیدائی بننا چاہتی ہیں تو آج ہی سے مَدَنی انعامات پر عمل شروع کردینا چاہئے،اِنْ شَآءَاللہ اس کی ڈھیروں برکتیں اپنی آنکھوں سے دیکھیں گی۔

اے کاش! ہم بھی **فیضانِ مَدَنی انعامات** سے حصّہ پانے کے لیے ہر ماہ **مَدَنی انعامات کا رِسالہ** حاصل کیا کریں۔ایک وقت مقرر کرکے **روزانہ غور وفکر** کرنے کی سعادت حاصل کریں، ہرماہ پابندی کے ساتھ مَدَنی انعامات کا رِسالہ جمع بھی کروائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عاملینِ مَدَنی انعامات کے لئے دُعائے عطار

پیاری پیاری اسلامی بہنو! امیرِاہلسُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مَدَنی انعامات کا سلسلہ کیوں شروع فرمایا؟اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں”مَدَنی کام میں ترقی،اَخلاقی تربیت و تقویٰ ملے،اس غَرَض سے میں نے”**مَدَنی انعامات**“کاسلسلہ شروع کیا۔(جنّت کے طلبگاروں

کے لئے مدنی گلدستہ، ص۲۵)جب مجھے معلوم ہوتا ہے کہ فُلاں اسلامی بہن کا"**مَدَنی انعامات**"پر عمل ہے ،تو **دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ** ہوجاتا ہے یا سُنتا ہوں کہ فُلاں نے زبان اور آنکھوں کا یاان میں سے کسی ایک کا"**قفلِ مدینہ** "لگایا ہے تو عجیب کیف و سُرُور حاصل ہوتاہے۔""**مَدَنی انعامات**"کے مُطابق عمل کرنے والوں کو **امیرِ اہلسُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی دعاؤں سے کس طرح نوازتے ہیں، آیئے!ہم بھی سنتی ہیں:اللہ پاک آپ کو مدینۂ منورہ کے سدا بہار پھولوں کی طرح مسکراتا رکھے، کبھی بھی آپ کی خوشیاں ختم نہ ہوں، زندگی و موت،حالتِ نزع اور قیامت کے ہولناک لمحات میں ہر جگہ خوشیاں نصیب ہوں،اللہ پاک آپ کی اور تمام قبیلے کی مغفرت کرے،جنتُ الفِرْدَوس میں آپ کو اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کاپڑوس عطا فرمائے۔

(جنّت کے طلبگاروں کے لئے مدنی گلدستہ،ص۳۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سلام کرنے کی سُنّتیں اور آداب

پیاری پیاری اسلامی بہنو! آیئے!شَیْخِ طریقت،امیرِ اَہلسنّت،بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطاؔر قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے"**101 مَدَنی پھول**"سے سلام کرنے کی چند سنّتیں اور آداب سنتی ہیں:☆مُلاقات کرتے وَقْت سَلام کرنا سُنَّت ہے۔☆دِن میں کتنی ہی بار مُلاقات ہو،ایک کمرہ سے دُوسرے کمرے میں بار بار آنا جانا ہو وَہاں موجود (محارم) مسلمانوں کو سَلام کرنا ثَواب کا کام ہے۔☆سلام میں پہل کرنا سُنَّت ہے۔☆سَلام میں پہل کرنے والی اللہ پاک کی مُقرَّب ہے۔☆سَلام میں پہل کرنے والی تکبُّر سے بھی بَری ہے جیسا کہ ہر عیب سے پاک نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وسلَّم کا فرمانِ باصفا ہے: پہلے سَلام کہنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔(شُعَبُ الایمان ج۶ص ۴۳۳)☆سَلام (میں پہل) کرنے والی پر90رَحمتیں اورجواب دینے والی پر 10 رحمتیں نازِل ہوتی ہیں۔ (کیمیائے سعادت)☆السَّلامُ عَلَیْکُمْ کہنے سے 10 نیکیاں ملتی ہیں۔ساتھ میں وَرَحْمَۃُ اللہ بھی کہیں گی تو20نیکیاں ہو جائیں گی اور وَبَرَکاتُہٗ شامل کریں گی تو 30 نیکیاں ہو جائیں گی☆اِسی طَرح جَواب میں وَعَلَیْکُمُ السَّلامُ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکاتُہٗ کہہ کر 30 نیکیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔☆سَلام کا جواب فَوراً دیناواجِب ہے ☆سَلام اورجَوابِ سلام کا دُرُست تَلَفُّظ یادفَرمالیجئے۔پہلے میں کہتی ہوں آپ سُن کر دوہرائیے:اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ،اَب پہلے میں جواب سناتی ہوں پھر آپ اِس کو دوہرائیے:وَعَلَیْکُمُ السَّلام

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد